پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۲۶ شعبان ۱۴۰۷ھ
۲۵ اپریل ۱۹۸۷ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۶
شمارہ نمبر ۱۳

ماہِ صیام خوش آمدید

روزے کے شرعی احکام سے واقف ہونا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے

تحریر: مولانا ارشاد الحق تھانوی

ماہِ رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت کے متعلق ...

(ترجمہ) "اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا ..." (البقرہ ۔ ۱۸۳)

اوقاتِ سحر و افطار رمضان المبارک

روزہ رکھنے کی نیت

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

روزہ کھولنے کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

DATE 1987		DAY	RAMADAN DATE 1407H	FAJR	SUNRISE	ZUHR	ASR	SUNSET	ISHA
APRIL	29	Wed.	1*	4:43	6:13	1:15	6:12	8:17	9:48
	30	Thurs.	2	4:41	6:12	1:15	6:12	8:19	9:49
MAY	1	Fri.	3	4:40	6:10	1:15	6:13	8:20	9:51
	2	Sat.	4	4:38	6:09	1:15	6:14	8:21	9:53
	3	Sun	5	4:38	6:08	1:14	6:15	8:22	9:54
	4	Mon.	6	4:34	6:06	1:14	6:15	8:23	9:56
	5	Tue.	7	4:32	6:05	1:14	6:16	8:24	9:58
	6	Wed.	8	4:30	6:03	1:14	6:17	8:26	9:59
	7	Thurs	9	4:29	6:02	1:14	6:17	8:27	10:01
	8	Fri.	10	4:27	6:01	1:14	6:18	8:28	10:02
	9	Sat.	11	4:25	6:00	1:14	6:19	8:29	10:04
	10	Sun.	12	4:23	5:58	1:14	6:19	8:31	10:06
	11	Mon.	13	4:22	5:57	1:14	6:20	8:32	10:07
	12	Tues.	14	4:20	5:56	1:14	6:21	8:33	10:09
	13	Wed.	15	4:18	5:55	1:14	6:21	8:34	10:11
	14	Thurs.	16	4:17	5:54	1:14	6:22	8:35	10:12
	15	Fri.	17	4:15	5:52	1:14	6:22	8:36	10:14
	16	Sat.	18	4:14	5:51	1:14	6:23	8:37	10:15
	17	Sun.	19	4:12	5:50	1:14	6:24	8:38	10:17
	18	Mon.	20	4:11	5:49	1:14	6:24	8:39	10:18
	19	Tue.	21	4:09	5:48	1:14	6:25	8:40	10:20
	20	Wed.	22	4:08	5:47	1:14	6:26	8:41	10:20
	21	Thurs.	23	4:06	5:47	1:14	6:26	8:42	10:20
	22	Fri.	24	4:05	5:46	1:14	6:27	8:43	10:20
	23	Sat.	25	4:03	5:45	1:14	6:27	8:44	10:20
	24	Sun.	26	4:02	5:44	1:14	6:28	8:45	10:20
	25	Mon.	27	4:01	5:43	1:14	6:29	8:46	10:20
	26	Tue.	28	4:00	5:43	1:15	6:29	8:47	10:20
	27	Wed.	29	3:58	5:42	1:15	6:30	8:48	10:20
	28	Thurs.	30	3:57	5:41	1:15	6:30	8:49	10:20
	29	Fri.	EID-UL-FITR*						

*Depends on the sighting of the moon.

To get exact local time for other locations add or subtract from this timetable as noted below:
Hamilton + 2 min. Niagara Falls – 2 min. Waterloo + 4 min. Cambridge + 3 min. Montreal – 24 min.
Windsor + 14 min. Kingston – 12 min. London + 7 min. Ottawa – 16 min.

جنرل ضیاء کے پاس صدر اور فوجی سربراہ دونوں عہدے رکھنے کے خلاف درخواست خارج کر دی گئی

درخواست گزار چاہے تو سپریم کورٹ میں اپیل کر سکتا ہے۔ سندھ ہائیکورٹ

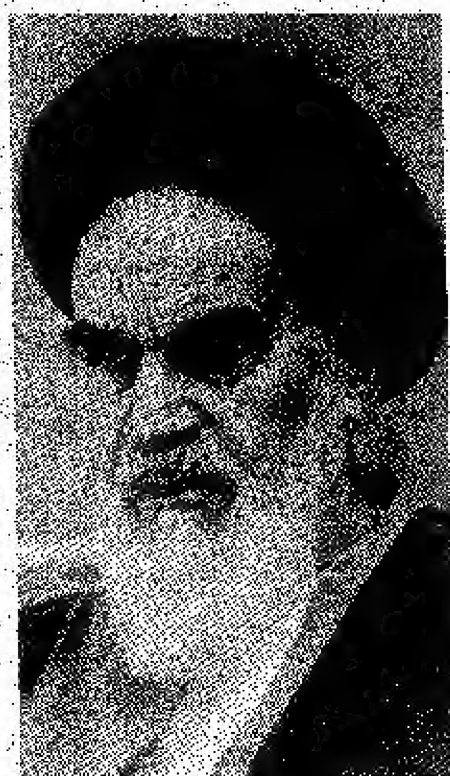
[illegible]

بھیک مانگنے کے لیے کنٹریکٹر سے کرایہ پر بچے مل سکتے ہیں

خیرات سے جو بھی آمدنی ہوتی ہے نصف آمدنی کنٹریکٹر خود رکھ لیتا ہے

موتی بازار راولپنڈی میں چھ سال سے چھوٹے بچے بھیک مانگنے کے لیے کرایہ پر ملتے ہیں

[illegible]



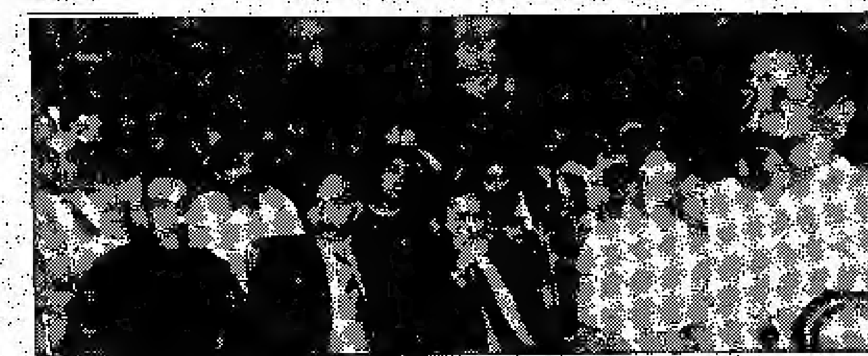
بھٹو حکومت کے دور میں دھاندلیوں کا شکار میں بھی ہوا تھا۔ جتوئی

بینظیر کے مجھ پر قاتلانہ حملے کئے گئے، حکومت نے مخالفت کے باوجود مصطفیٰ کھر کو رہا نہیں کیا

[illegible]

سپر طاقتوں کے لیڈر دنیا میں آنے والی تبدیلی کو نظرانداز کر رہے ہیں۔ خمینی

[illegible]



موومنٹ کے جلسے سے پیر پگارا خطاب کر رہے ہیں

موجودہ دور میں اتحاد، یقین و تنظیم کی بجائے بعض عناصر کلاشنکوف اور پیٹرول بموں کی سیاست کر رہے ہیں۔ پیر پگارا

[illegible]

پاکستان کو ایٹم بم سمیت تمام آلات حرب بنانا چاہیئے۔ مولانا نورانی

کسی غیر ملکی طاقت کو ہمارے داخلی معاملات میں مداخلت کرنے کا حق نہیں ہے۔ استقبالیہ سے خطاب

[illegible]

پاکستان کو بڑی طاقتوں کے دھوکے میں نہیں آنا چاہیئے۔ حفیظ بخش بزنجو

[illegible]



[illegible]

پاکستان تحریک پیپلز پارٹی کے امیدوار گل قریشی امریکی کانگریس کا الیکشن لڑنے کے لیے دس لاکھ ڈالر اکٹھا کر رہے ہیں

[illegible]

لاہور میں ریٹائرڈ فوجی افسروں سے بینظیر بھٹو کے صلاح مشورے

میں چاہتی ہوں کہ فوج ۱۹۷۳ء کے آئین کے مطابق کردار ادا کرے۔ بینظیر

[illegible]

ایڈز کی بیماری پاکستان تک آ پہنچی

[illegible]



سائل کے ساتھ سلوک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سائل کو کچھ دے کر واپس کرو اگرچہ وہ جلی ہوئی کھر ہی کیوں نہ ہو

(مشکوٰۃ)

زبردست اور درگزر کرنے والا

وہی (اللہ) واحد و قہار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ وہی دن پر رات اور رات پر دن کو لپیٹتا ہے۔ اسی نے سورج اور چاند کو اس طرح مسخر کر رکھا ہے کہ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چلے جا رہا ہے۔ جان رکھو، وہ زبردست ہے اور درگزر کرنے والا ہے۔

(الزمر: ۵)



ترا حسن بن جاتا ہے جسے حسن کا عاشق
بنا اسے دل شیں ایسا بھی ہے کوئی سینہ
کہ جس کا حال تیری نوازش سے عیاں ہو
تیار ترا ہر بار جو گرے وہ سب نار آفرینی ہے

علامہ اقبال

فرمانِ نبوی ﷺ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۂ فطر کو اس لیے واجب کیا ہے تاکہ روزہ دار کے لیے کفارہ بن جائے ان بیکار اور بیہودہ باتوں کا جو روزہ دار نے روزے کی حالت میں سرزد ہو جاتی ہیں اور ساتھ ہی اس سے غریبوں اور مسکینوں کے کھانے کا انتظام ہو جائے۔

(ابو داؤد)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "چار خصلتیں ایسی ہیں کہ اگر وہ تم کو نصیب ہو جائیں تو پھر دنیا کی نعمتوں کے کھو جانے سے کوئی گھاٹا نہیں۔ (۱) امانت کی حفاظت (۲) بات میں سچائی (۳) حسن اخلاق (۴) کھانے میں احتیاط"۔

(مسند احمد)

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کون سی رات شب قدر ہے تو کیا پڑھوں؟ آپؐ نے فرمایا "یہ عرض کرو کہ اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور کرم والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، پس مجھے بھی معاف فرما دے"۔

(اسوۂ رسول اکرمؐ)

اقوالِ زریں

ہر کام کی ابتدا اللہ کے نام سے کرو۔
(حضرت ابوبکر صدیقؓ)

اخلاق اچھا ہو تو کلام لطیف ہو جاتا ہے۔
(حضرت علی کرم اللہ وجہہ)

مصیبتوں کا مقابلہ صبر سے کرو۔ اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو۔ (حضرت علی کرم اللہ وجہہ)

علم پیغمبروں کی میراث ہے۔ اور مال فرعون، قارون اور کفار کی۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)

اگر تم صاحب ایمان ہو تو مشکلات نہیں۔ اللہ پر بھروسہ رکھو۔ اہل ایمان کا یہی شیوہ ہے۔ (حضرت موسیٰؑ)

شرم مردوں کے لئے اچھی ہے۔ لیکن عورتوں کے لئے بہت اچھی ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)

حاتم کی نصائح

حافظ محمد الیاس
بنت صادق

دو آدمیوں کے درمیان زمین کے ایک ٹکڑے کے متعلق جھگڑا ہو رہا تھا۔ ایک کہتا تھا یہ زمین میری ہے۔ دوسرا کہتا تھا کہ نہیں یہ زمین میری ہے۔ اللہ کے ایک بزرگ کا وہاں سے گزر ہوا۔ انہوں نے زمین کی خاطر دو آدمیوں کو جھگڑتے دیکھا تو ان سے اجازت چاہی کہ اگر تم کہو تو میں تمہارا فیصلہ کر دوں؟ وہ دونوں رضامند ہو گئے۔ بزرگ نے اپنی لاٹھی زمین پر ماری اور پوچھا "اے زمین! جھگڑا تجھ پر ہو رہا ہے کہ دو بندوں کے درمیان خون خرابے کا اندیشہ ہے" بتا تو ان دونوں میں سے کس کی ملکیت ہے؟ زمین نے جواب دیا میں ان دونوں میں سے کسی کی نہیں بلکہ یہ دونوں میرے ہیں۔ ہر انسان کو میرے ہی آغوش میں کیوں نہ جانا ہے۔

ایک بزرگ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور اپنی غربت اور پریشانی کا ذکر کیا اور کہا کہ میں اس غربت سے تنگ آ کر مرنا چاہتا ہوں۔ بزرگ نے اس سے پوچھا کیا تم اس پر راضی ہو کہ تمہاری دونوں آنکھیں ہمیشہ کیلئے نکال لی جائیں اور تمہیں دس ہزار درہم مل جائیں؟ وہ شخص اس پر راضی نہ ہوا۔ پھر فرمایا کہ کیا تم ...

[illegible]

...کا استعمال کر سکیں گی۔ اللہ کے اس دستور کے سامنے بقیہ تمام "ازم" باطل ہیں۔ جبکہ جس نے اسے نازل کیا وہی سارے جہانوں کا خالق و مالک ہے!

لطیف الرحمٰن

صحرا میں انگوٹھی

بیکراں سمندر میں خشخاش کے دانے کی طرح تیرتے ہوئے ہمارے اس کرۂ ارض کا وزن چھ ہزار ملین ٹن ہے اور زمین کا کل رقبہ ۵۱۰،۱۰۰،۰۰۰ مربع کیلومیٹر ہے۔ ہماری یہ دنیا نظام شمسی کا ایک معمولی ستارہ ہے جسے سورج کے گرد چکر لگانے میں ۳۶۵ دن لگتے ہیں۔ سورج کے ارد گرد چکر لگانے والے سات ستارے اور بھی ہیں۔ نظام شمسی کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک فاصلے کا اندازہ اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ اگر ایک کنارے سے ہوائی جہاز ایک ہزار میل کیلومیٹر کی رفتار سے چلے اور مسلسل اڑتا رہے تو اسے پلوٹو تک پہنچنے میں جو کہ نظام شمسی کا آخری ستارہ ہے ستر سال لگیں گے۔

نظام شمسی کا مرکزی نقطہ ہمارا چمکتا ہوا روشن سورج ہے۔ مگر یہ سورج معہ اپنے سیاروں کے گیلیکسی کہکشاں (MILKY WAY) میں ایک درمیانی درجے کا ستارہ ہے۔ صرف کہکشاں میں سات ہزار ایسے ستارے دیکھے جا چکے ہیں جو سورج کی طرح اپنے ارد گرد سیاروں کو لیے فلک میں تیر رہے ہیں۔

سمندر میں خشخاش کے دانے کے مماثل ہماری زمین اپنے سورج سے بہت چھوٹی ہے۔ مثلاً اگر سورج ایک ایسی گیند ہے جو اندر سے خالی ہے تو اس بڑی گیند میں ہماری زمین کی سائز کی ایک ملین چھوٹی گیندیں سما سکتی ہیں۔ مگر فضاؤں میں سورج سے پانچ سو گنا بڑے ستارے بھی موجود ہیں۔

گیلیکسی کہکشاں میں سورج کے علاوہ تقریباً ایک سو بلین چھوٹے بڑے ستارے اور بھی ہیں۔ کہکشاں کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک کا فاصلہ روشنی کی تیز رفتاری سے ناپا جائے تو دو ملین روشنی کے سال لگیں گے۔ جبکہ ایک سیکنڈ میں روشنی ۳۰۰۰۰۰ کلومیٹر تک جا پہنچتی ہے۔

فلکیات کے ماہرین بتاتے ہیں کہ فضاؤں میں ایک سو بلین گیلیکسیاں بکھری پڑی ہیں۔ قرآن کریم کی رو سے یہ صرف پہلا آسمان ہے! چھ آسمان اور بھی ہیں۔ بقول حکیم اُمت کے

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں

یہ بے شمار اعداد اور فضاؤں کے لامتناہی فاصلے اور ان کی ترتیب کو سمجھنا ایک عام بشر کے ادراک سے بالاتر ہے مگر سوائے اللہ کے خاص بندوں کے۔ آج سے چودہ سو سال پہلے ایک مرد کامل ولی عرب میں ایک صحرا کے کنارے بیٹھے اپنے ساتھیوں کو فضاؤں کے یہ اسرار و رموز اس طرح سمجھا رہے تھے:

"تمہاری یہ دنیا پہلے عالم کے مقابلے میں صحرا میں میری اس انگوٹھی کی طرح ہے۔"

انہوں نے اپنی مبارک انگوٹھی دکھاتے ہوئے فرمایا۔

"تمہارا یہ سارا جہان اگلے جہان کے مقابلے میں ایسا ہے جیسے صحرا میں یہ انگوٹھی۔ پھر وہ جہان اگلے جہان کے مقابلے میں ایسا ہے جیسے صحرا میں میری انگوٹھی، پھر اس اگلے جہان کا مقابلہ اس صحرا میں میری انگوٹھی کی مانند ہے اور تمہارے یہ ساتوں آسمان اللہ تعالیٰ کی کرسی و قدرت ان کے مقابلے میں صحرا میں میری اس ڈھال کی مانند ہیں۔ پھر وہ کرسی خدائے برتر کے عرش کے مقابلے میں صحرا میں میری ڈھال کی مانند ہے۔"

انہوں نے صحابہ کو اپنی مبارک ڈھال دکھائی۔ (صحیح مسلم)

اس عرش کے خالق و مالک اللہ اکبر نے اپنی بے کراں تخلیق کے سمندر میں خشخاش کے دانے کی طرح تیرتے ہوئے اس کرۂ ارض پر اپنی مخلوق بنی نوع انسان کو عمدہ زندگی گزارنے کا طریقہ بتانے کے لیے قرآن کریم نازل فرمایا۔ قرآن کی تفسیر اپنے آخری نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی سے کی۔ مگر ہم نے خدائے برتر کے اس عظیم تحفے کو اٹھا کر ریشمی غلافوں میں محفوظ اونچی الماریوں میں سجا کر رکھ دیا۔ اس کے تعویز بنا کر گلے میں لٹکا لیے۔ اس کے حروف کو پانی میں گھول کر شفا و برکت کے لیے پیتے رہے۔ مگر اس کے احکام پر عمل نہیں کیا۔ چنانچہ نتیجہ یہ ہے کہ آج ہم ذلیل و خوار ہیں!

اس دنیائے فانی میں شیطانی طاقتوں کے باوجود اصلاً قرآن کریم پر عمل [illegible] ہو کر اس جہان کو جنت نظیر بنا سکتا ہے۔ جہاں نہ ایڈز جیسے موذی امراض کا ڈر ہوگا، نہ لٹ بیٹھے تاجروں غریبوں کو لوٹیں گے۔ نہ انسانی لالچ کی بنا پر اس چمن میں دنیا کی شاخیں، خیابیں اور سرسبز درخت تیزاب سے زہر آلود ہوں گے۔ نہ کوئی ظالم و متکبر حاکم ہوگا۔ نہ نام نہاد بڑی طاقتیں چھوٹی ریاستوں [illegible]

[illegible]

خواتین کا صفحہ

آنگن

شوہر کے احساسات بیگم صاحبہ کی خدمت میں

ملکہ افروز رحیلہ کے حساس قلم سے

میں جب بھی روزانہ دفتر سے گھر لوٹتا ہوں تو میری...

دسترخوان پہ جو مہنگائی اور میری کم تنخواہ کا اتنی بیدردی سے ماتم کرتی ہے کہ سامنے رکھا ہوا کھانا بھی بے مزہ ہو جاتا ہے۔

میری بیوی کے پاس زندگی، امنگ اور رجاؤ کا کوئی رنگ نہیں! دو بچوں کی ماں بن کر اس نے اپنی...

شادی کے ابتدائی دنوں میں اعتماد خوشی...

میری بیوی کا یہ سرد رویہ جو مجھے اب آہستہ آہستہ گھر سے دور کرتا جا رہا ہے...

> وہ دسترخوان پہ میری تنخواہ کا وہ پوسٹ مارٹم کرتی ہے کہ سامنے رکھا کھانا بے مزہ ہو جاتا ہے

> مجھے کسی سے محبت نہیں کسی کے سوا
> میں ہر کسی سے محبت کروں کسی کیلئے

چٹ پٹی

پہاڑی مرچ کالی اور قیمہ

اجزاء:۔ قیمہ آدھا سیر، مرچ پہاڑی ایک ہی سائز کی...

ترکیب:۔ مرچ کو دھو کر صاف کر لیں اور ان کے ڈنٹھل...



تازہ بہ تازہ

دھوپ میں لکیریں

ممتاز کالم نگار اختر فیصل کے کالموں کا مجموعہ "دھوپ میں لکیریں" اشاعت کی منزل میں ہے۔ اختر فیصل کے قلم میں...

اردو شاعری کا مزاج

ڈاکٹر وزیر آغا کی مشہور کتاب "اردو شاعری کا مزاج"...

پنجاب میں قومی زبان و ادب کا ارتقاء

شبنم رومانی کی کتاب "ہائیڈ پارک"

معروف شاعر اور نقاد "جزیرہ" مثنوی "سیر کراچی" کے خالق اور باب قلم کے چیف کو آرڈینیٹر...

بہت ہے

"پیانا" کے شاعر گوہر ہوشیار پوری کے چند شعر

وہ اپنی ذات میں یکتا بہت ہے
مگر اس بھیڑ میں تنہا بہت ہے
شہر میں کوئی کہیں باقی ہے شاید
دل اس کے نام پہ دھڑکا بہت ہے
بہت شور طلب بھی کچھ ادھر رہے گا
کھلے تو ایک دروازہ بہت ہے
کہانی اور ہے لیکن وہ گوہر
کہانی سن کے شرمایا بہت ہے

خوابوں میں فلمیں چلنے لگتی ہیں

منور بیگ

ایک ماہ سے اس پریشانی میں مبتلا ہوں کہ جب رات کو سوتی ہوں خواب آنے لگتے ہیں۔ جو کچھ سوچا یا معمولی بات ذہن میں آتی ہے وہ ایک فلم کی صورت میں خواب میں آنے لگتی ہے...

میری یادداشت بہت کمزور ہے

آپ کے مسائل

محبت کا عجیب انداز

دو سالہ بچی نے پریشان کر رکھا ہے

ادب و ثقافت

ممتاز مفتی کا خیال ہے کہ ان کی پریشانیوں اور محرومیوں کا اصل سبب احمد ندیم قاسمی ہیں۔

ممتاز مفتی ۱۹۰۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔ خدا کے فضل سے اب وہ بیاسی برس کے ہیں۔ یہ بیاسیواں برس ان کے لیے پیچھلے برسوں کی طرح مبارک ثابت ہوا ہے۔ اس سال اوپر تلے ان کی کئی کتابیں شائع ہوئیں۔ کراچی میں ایک شام بڑے پیمانے پر ان کے ساتھ منائی گئی۔ اخباروں میں اس شام کی روداد میں اور مفتی صاحب کے انٹرویو تسلسل اور تواتر سے شائع ہوئے۔ ایسی اخباری تشہیر تو فلم اور کرکٹ والوں کو بھی شاذ و نادر ملتی ہے۔ سب سے زیادہ دھوم مفتی صاحب کے ایک مضمون اور ایک مراسلے کی ہوئی۔ مضمون وہ جو انہوں نے اپنے بارے میں مذکورہ شام میں پڑھا تھا۔ اس میں انہوں نے اپنے ادبی کیریئر کے الزام عائد کیے اور بعض پرانے الزامات کی تصدیق کی۔ مراسلہ وہ جو سرگودھا کے رسالے "اردو زبان" میں چھپا ہے جس میں انہوں نے جناب احمد ندیم قاسمی کو مصرع طرح بنا کر دشمنی کے انداز میں ایک غزل ارشاد فرمائی ہے۔

مفتی صاحب نے مذکورہ مضمون میں بتایا ہے کہ انہوں نے بچپن میں جس اسکول میں تعلیم حاصل کی ہے اس کے ہیڈ ماسٹر ان کے والد تھے، اس لیے وہ بغیر سفارش کے پاس ہو جایا کرتے تھے۔ ایسا ہی کچھ بعد کے زمانے میں بھی مفتی صاحب کے ساتھ ہوا۔ انہوں نے جس اسکول آف ٹیچنگ میں داخلہ لیا، اس کے ہیڈ ماسٹر قدرت اللہ شہاب مرحوم تھے۔ یہاں بھی بغیر سفارش کے مفتی صاحب کی تمام ضروریات پوری ہوتی رہیں۔ لیکن یہ عجیب اتفاق ہے کہ دنیائے ادب میں مفتی صاحب کو، بقول خود، بڑی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ یہاں سفارش کے بغیر کام نہیں چل سکتا تھا اور سفارش بھی جناب احمد ندیم قاسمی کی درکار تھی۔ مفتی صاحب نے غلطی یہ کی کہ قاسمی صاحب سے رابطہ قائم نہ کیا۔ مفتی صاحب فرماتے ہیں: "اگر میں یہ غلطی نہ کرتا تو اپنے ادبی کیریئر میں اتنی ٹھوکریں نہ کھاتا۔ میری تو بعد کی اشاعت پر بھی دلگی سی اپنائی، نام بدلنے کے لیے در در دھکے کھانے پڑتے۔ اگر میں یہ غلطی نہ کرتا تو آج تک نہ جانے کتنے ایوارڈ حاصل کر چکا ہوتا، میرا نام ادبی سرخیوں میں شامل ہوتا اور نام پیدا کرنے کے لیے اتنا کام نہ کرنا پڑتا۔"

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مفتی صاحب کی یہ باتیں محض آرائشی بیان کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے اپنے ادبی کیریئر میں ٹھوکریں ضرور کھائی ہوں گی، لیکن ان سے کہیں زیادہ ٹھوکریں "علی پور کا ایلی" پڑھنے والوں نے کھائی ہیں۔ یہ بھی درست نہیں کہ مفتی صاحب کی قدر و قیمت پر کبھی کسی نے پابندی عائد کی، حالانکہ خود مفتی صاحب کا فرض تھا کہ وہ یہ دیکھتے کہ ان کی کون سی تحریر چھپنی چاہیے اور کون سی نہیں۔ خصوصاً وہ تحریریں جن میں قدرت اللہ شہاب جیسے نیک اور سیدھے سادے بندے کو ولی اللہ بنا دیا گیا تھا۔ یہ بھی درست نہیں کہ انہیں اپنی ادبی زندگی کے ابتدائی دور میں دھکے کھانے پڑے۔ مفتی صاحب نے تو اپنی زندگی کا بڑا حصہ ایک ہی دروازے پر گزارا، وہ باقاعدہ روزانہ ایک وقت کی سرکاری نوکری کیا کرتے تھے۔

بعض لوگوں کے ان خیالات سے ہمیں اتفاق نہیں ہے۔ مفتی صاحب نے اپنی تمام پریشانیوں اور محرومیوں کا سبب جو احمد ندیم قاسمی کو بتایا ہے تو قاسمی پر یقین نہ کرنے کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ خود ہمیں قاسمی صاحب سے بہت سی شکایتیں ہیں۔ مثلاً وہ اپنے نام سے ڈھیروں غزلیں، نظمیں اور افسانے چھپواتے رہتے ہیں، لیکن انہوں نے کبھی بھولے سے بھی ہم سے یہ نہیں کہا کہ لو ایک آدھ نظم، غزل یا افسانہ تم اپنے نام سے چھپوا لو، حالانکہ

ہم قاسمی صاحب کے پرانے نیاز مند ہیں۔ اگر ایک آدھ چیز ہمارے نام سے بھی چھپ جاتی تو قاسمی صاحب کے خزانے میں کون سی کمی آجاتی؟

مفتی صاحب کی ایک بات البتہ ہماری سمجھ میں نہیں آئی۔ کراچی کی شام والے مضمون میں انہوں نے واشگاف الفاظ میں یہ اعلان کیا ہے کہ "میں نہایت عمدہ جی حضوریہ ہوں۔" ایسی صورت میں وہ نہایت آسانی سے قاسمی صاحب سے قریبی تعلق قائم کر سکتے تھے۔ وہ چاہتے تو قاسمی صاحب کا "جی حضوریہ" بن کر اپنی محرومیوں کا ازالہ کر سکتے تھے۔ جہاں تک ایوارڈ حاصل کرنے اور شہرت کی دوڑ کرنے کا تعلق ہے تو ہماری ناقص رائے میں یہ فوائد قاسمی صاحب کے ذریعے حاصل نہیں ہو سکتے تھے۔ اس لیے بے چارے قاسمی صاحب کبھی ان ریوڑوں میں شامل نہیں رہے جو دوسروں کو اس قسم کے فائدے پہنچا سکتے ہیں۔ یہ فوائد تو اسی جرگے سے حاصل ہوتے تھے جس سے مفتی صاحب زندگی بھر وابستہ رہے۔ مفتی صاحب کے خواجہ تاشوں میں ابن انشاء مرحوم چالیس پچاس مرتبہ غیر ملکی دوروں پر گئے۔ جو شخصیت ابن انشاء کے دوروں کا انتظام کرتی

تھی، وہ مفتی صاحب کے لیے بھی راستہ ہموار کر سکتی تھی۔

مفتی صاحب کی اصل شکایت یہ ہے کہ ان کے ناول "علی پور کا ایلی" پر آدم جی انعام نہیں ملا۔ اس انعام کا احمد ندیم قاسمی سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اس انعام کے جج تھے دو خانوادہ آدم جی کے رکن تھے۔ واقفان حال کے سابق سیکرٹری جمیل الدین عالی نے کراچی کی مذکورہ شام میں مفتی صاحب کے سامنے اس راز کا انکشاف کیا تھا کہ مفتی صاحب کے ناول کو اس کی غیر معمولی ضخامت کی وجہ سے کوئی جج پڑھ نہ سکا، اس لیے اس پر انعام نہ مل سکا۔ قطع نظر اس سے کہ جج صاحبان اگر اس ناول کو پڑھ لیتے تو کیا نتیجہ نکلتا، یہ ناول شائع بھی انعام کے لیے کیا گیا تھا۔ اس لیے انعام نہ ملنے کا غم اب بھی چوتھائی صدی گزرنے کے بعد تازہ ہے۔

اس ناول کے ناشر مفتی صاحب کے گہرے دوست اشفاق احمد تھے۔ انہوں نے یہ ناول چھاپنے کے لیے بصرف زر کثیر اپنے گھر کے ایک کمرے میں پریس لگایا۔ ان کا خیال تھا کہ ناول پر انعام ملے گا تو ان کی رقم مع منافع کے واپس آجائے گی۔ لیکن رقم کے ساتھ ناول بھی ڈوب گیا۔ یہ ساری داستان خود مفتی صاحب نے اپنی کتاب "اور کے لوگ" میں بیان کی ہے۔

ہم نے اس کالم کے آغاز میں مفتی صاحب کے بیاسیویں برس کو مبارک برس کہا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ وہ اس عمر میں بھی جوانی بلکہ نوجوانی کے زمانے جیسی باتیں کرنے میں اپنا جواب نہیں رکھتے۔ "اردو زبان" والے خط میں قاسمی صاحب کے بارے میں ان کی گرانقدر گفتگو کا انداز یہ ہے:

۱۔ ادبی سیاست میں کام نہیں، نام چلتا ہے اور جناب قاسمی صاحب تو خالص نام ہی نام ہیں۔ یہ نام انہوں نے بڑا سوچ سمجھ کے کمایا ہے۔

۲۔ جناب قاسمی صاحب جانے پہچانے ادیب ہیں، سب کے اور وہ ادبی وڈیرے ہیں۔ وڈیرے دلیل نہیں سنتے، نہ ہی دلیلیں دیتے ہیں۔ وہ تو صرف حکم چلانا اور فیصلے دینا جانتے ہیں۔

۳۔ قاسمی صاحب کے ہاتھ بڑے لمبے ہیں۔

۴۔ احمد ندیم قاسمی ایوان ادب کے بہت بڑے سیاسی لیڈر ہیں۔ وہ ہمارے قائد ادب ہیں۔ انہوں نے ادب میں سیاست اور گروہ بندی کی بنیاد ڈالی ہے۔ وہ جسے چاہیں افسانہ نویس بنا دیں، جسے چاہیں شاعر بنا دیں۔

۵۔ تمام ادیب ان سے ڈرتے ہیں اور گواہ محترمہ کشور ناہید بھی جن کی جرأت اور دلیری کا چرچا ہے، وہ ان سے خائف ہے۔ کشور نے مجھ سے کہا "مفتی جی! میں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہتی جس پر قاسمی صاحب ناراض ہو جائیں۔" فیض کو انہوں نے زندگی بھر زیچ کیے رکھا۔ منٹو بڑا سر کہا کرتا تھا "میں اس کی کیا پرواہ کرتا ہوں" لیکن اندر سے ان سے دبا رہا۔ یہی تو سارے شہر تھر تھر کانپتا رہا۔ میرا خیال ہے قاسمی صاحب کا نام آ جائے تو سراسر احتیاط برتا جاتا ہے۔ اشفاق احمد قاسمی صاحب کو خوش کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ وزیر آغا ہمیشہ سوچ سوچ کر ناؤ دیکھتے پھرتا ہے۔ اس سے پوچھ کر انتظار حسین کتنی مار کھا گئی ہے۔

ہم ان اقتباسات پر کوئی تبصرہ نہیں کریں گے، صرف اتنا عرض کریں گے کہ یہ سب کچھ پڑھ کر یقین نہیں آتا کہ مفتی صاحب بیاسی برس کے ہو گئے ہیں۔ ایسے تو میر حسن کا یہ شعر ان کے حسب حال نظر آتا ہے:

> پیری میں شیوہ پا کر سوا کا سہی
> جوانی کی راتیں مرادوں کے دن

گرانی تو ملا کر چلی کو خالق
تھوڑے دن رہ مرے کی خبر کر قے

احسن علی خان

چار نظمیں

(۱)

میں اپنے آپ کو آواز دیتا ہوں
صدا لبیک کی آتی نہیں
در بھی نہیں کھلتا
مرے باطن کا "میں"
مجھ سے نہیں ملتا
میں لوٹ آتا ہوں
شہر سحر کی گلیوں میں
در در ٹھوکریں کھا کر
پھر اپنے در پہ آتا ہوں
اور اپنے آپ کو آواز دیتا ہوں

(۲)

اک عجب ہوں میں کڑی سے
کہ بُن کر جال اس کے بیچ
سنگھاسن پہ بیٹھی ہے
اور اپنی کوکھ کے اندر
ہزاروں جال رکھتی ہے
ندا آئی
"نگاہوں سے تمہاری
پردۂ اسرار اٹھتا ہے
ذرا
اب اپنے ہمنشیں کے باطن پر نظر ڈالو"
مرے اللہ!
یہ کیا ہے!
یہ تو سب ٹکڑے ہی ٹکڑے ہیں!



(۳)

بھیے جکڑے ہیں لمبے ہاتھ
اور ایک آنکھ کے فوکس میں
جسم و جاں ہیں میرے
اگر چیخوں تو لمبے ہاتھ
منہ کو بند کرتے ہیں
جو تڑپوں تو نگہباں آنکھ
اذیت کی خوشی سے جگمگاتی ہے
سکون بے حسی و بے بسی کو دیکھ کر میرے
بہت آسودہ ہوتی ہے
مری جہد رہائی کو
غضب سے گھورتی ہے
اور لمبے ہاتھ
گردن کی طرف بھی بڑھنے لگتے ہیں

(۴)

حال کی شب گزیدہ و خمدار گلیوں میں
ہم لڑکھڑا کر گر رہے
عمر رفتہ کو آواز دینے لگے
اور سُن کر اسی آواز کو
آنے والی سحر
آدھے رستے سے واپس ہوتی
عمر رفتہ کہ مُردہ تھی جاگی نہیں
اور ہم
زندگی کی کمندوں کو تھامے اُٹھے
جھاڑ کر گرد اُفتاد
پھر چل پڑے دشت سے بے خبر،
صبح کی کھوج میں

○

میں نے سوچا کہ تو بھی لے گا مجھے
جب کہیں راستوں سے ملے راستے

ہر قدم موت سے بچ کے چلنا پڑے
پُر خطر یوں تو پہلے نہ تھے راستے

یہ سُنو، راستہ منزل نہ کیوں آسکی
یہ نہ پوچھو کہ مجھ کو کہاں لے گئے راستے

پھر وہاں سے کہیں بھی نہ احسن گیا
کوچۂ یار میں گم ہوئے راستے

احسن علی خان

پاکستان نے بھارت کو ۸ وکٹوں سے ہرا دیا، شارجہ کپ انگلینڈ نے جیت لیا

انگلینڈ، پاکستان اور بھارت نے چار چار پوائنٹ حاصل کیے۔ بہتر رن ریٹ پر انگلینڈ کو فاتح قرار دیا گیا

میرے خدا مجھے اتنا تو معتبر کر دے
میں جس مکان میں رہتا ہوں اسکو گھر کر دے

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف دس ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

Advertisement No......
C/O Al-Hilal
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

* * *

اشتہار نمبر (۸۵): پاکستان کے پٹھان گھرانے کی دین دار اور سلیقہ شعار دوشیزہ، مقیم ٹورانٹو کے لیے پٹھان خاندان سے تعلق رکھنے والے اعزوون ۳۰ سال عمر کے لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ خواہشمند اپنے فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔

*

معزز خاندان کے ۲۹ سالہ تعلیم یافتہ امریکن امیگرنٹ، خوبرو مسلم لڑکے کے لیے نیک سیرت، خوبصورت کینیڈین امیگرنٹ مسلمان لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ تفصیلات کے لیے فون کیجیے:

(416)960-1172

لڑکوں کا گرمائی کیمپ

جولائی اور اگست میں دس سے اٹھارہ سال تک کی عمر کے لڑکوں کے لیے انگوں کوٹن پارک میں اسلامی تعلیم و تربیت کا کیمپ قائم ہوگا۔ فیس صرف ستر ڈالر ہے۔ داخلہ محدود ہے۔ دلچسپی رکھنے والے مزید معلومات کے لیے فون کریں:
747-7500
638-6069

شرح غالب و اقبال

عبدالحئ عثمانی صاحب، فاضل ادبیات فارسی و اردو، بلا معاوضہ ہفتہ غالب و اقبال کا درس دیتے ہیں۔ معلومات کے لیے فون کیجیے:
962-3913

کار برائے فروخت

۱۹۷۶ء کی VOLVO اچھی حالت میں برائے فروخت ہے۔ معلومات کے لیے 493-4374 پر فون کریں۔

ظاہر شاہ کی مخلوط حکومت کے قیام کی کوششیں تیز ہو گئیں

افغان چھاپہ مار، افغان جلاوطن - پاکستان حتیٰ کہ روس بھی یہی چاہتا ہے - آبزرور کا دعویٰ

پاک فضائیہ کے میراج طیارے نے برقی نظام میں خرابی کے سبب گولیاں برسانی شروع کر دیں

لوگ سمجھے کہ کہوٹہ پر حملہ ہو گیا!

شارجہ ٹورنامنٹ میں پاکستان کی شکست پر بڑودہ میں فساد ہو گیا

ہندوؤں نے پاکستان کی شکست پر جشن منانے کے لئے مسلمانوں پر پٹاخے چھوڑے
چاقو گھونپنے سے ۲ افراد ہلاک، ۵ زخمی، فسادات پر قابو پانے کے لئے کرفیو لگانا پڑا

دورہ برطانیہ کے لئے پاکستانی کرکٹ ٹیم کا اعلان کر دیا گیا

ٹیم میں ۲ فاسٹ بولر شامل ہیں - عمران خان کپتان اور جاوید میانداد نائب کپتان ہوں گے

کراچی میں نئے ضلع کے قیام کی منظوری دے دی گئی

نئے ضلع کا نام کراچی سینٹرل ہوگا جس میں ڈسٹرکٹ ویسٹ کے بیشتر علاقے شامل ہوں گے

کراچی میں ہر ضلع کے قیام کی اسکیم جلد تیار کر کے پیش کی جائے - وزیر اعلیٰ حکومت سندھ کی ہدایت

نوجوان لڑکی نے وطن پرواز سے پہلے ایئرپورٹ پر خودکشی کر لی

امریکہ کو گھر والے دہلی اس کا بیاہ کرنے کے لئے لے جا رہے تھے

پاکستان اواکس طیاروں کے لئے کڑی پابندی قبول نہیں کرے گا

سیاسی جماعتوں پر رجسٹریشن کی پابندی ...

انہونی

بنگلہ دیش اور بھارت سے لوگوں کو لانے کا مطالبہ کرنے والے پاکستان کو بھارستان اور بنگلستان بنانا چاہتے ہیں

کولا کے ایک ٹن میں سانپ کے بچے

وزیرستان میں افغان طیاروں نے بمباری کی

روس میں مسلمانوں کے قبرستان کی بے حرمتی

حیدرآباد دکن میں پاکستانی ویزا آفس

[illegible]

Fortnightly
al-hilal
50¢
Vol. 16 No. 3 April 25, 1987
Telephone: (416)493-4374 / 474-9293
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

راولپنڈی کے مشہور راجہ بازار میں بم کا خوفناک دھماکہ ۱۲ افراد ہلاک

بم زخمی دھماکہ سے انسانی اعضاء دور دور تک بکھر گئے۔ ایک آدمی کا سر دکان کی چھت پر پڑا تھا متعدد زخمی رات گئے تک بے ہوش تھے

زخمیوں کو سول اور جنرل اسپتال میں داخل کیا گیا ہے

جائے حادثہ پر بگر اگر ڈھا پڑ گیا۔ ۲۰ دکانیں تباہ ہو گئیں علاقہ میں بجلی کا نظام درہم برہم ہو گیا
دھماکہ سے قبل ٹیلیفون ایکسچینج کے سامنے ایک سوزوکی آکر رکی اس میں سے ایک شخص اتر کر چلا گیا اس کے ساتھ ہی دھماکہ ہوا

[illegible]

دولت مشترکہ کہے تو پاکستان اپنی شمولیت پر غور کرے گا

پاکستان کا ایٹمی پروگرام قطعی پُرامن ہے۔ ... پریس ایسوسی ایشن کے ظہرانے سے خطاب

[illegible]



راولپنڈی میں بم کے دھماکے کے خلاف لوگ مظاہرہ کر رہے ہیں [illegible]

راولپنڈی اور اسلام آباد میں احتجاجی ہڑتال، جلوس اور جلسوں کا انعقاد

تخریب کاری سے ہمارے حوصلے پست نہیں ہو سکتے، حکومت مستعفی ہو جائے، مقررین کا مطالبہ

[illegible]

سیاچن میں بھارتی اور پاکستانی فوجوں کے درمیان وقفہ وقفے سے فائرنگ

[illegible] بھارتی کمانڈر

[illegible]

ممتاز قانون دان اور سیاستدان محمود علی قصوری وفات پا گئے

آج نماز جنازہ ہوگی • قصور میں سپرد خاک کئے جائیں گے

[illegible]

تالپور مرحوم کو سپرد خاک کر دیا گیا

نماز جنازہ میں صدر ضیا بھی شریک تھے

[illegible]

شانتی باہنی کے ظلموں سے فرار ہو کر بھارت پہنچنے والے ایک ہزار پناہ گزین ہلاک

چیچک اور ہیضہ سے پناہ گزینوں کے کیمپوں میں روزانہ تین یا چار افراد ہلاک ہو جاتے ہیں

[illegible]

انتخابات جماعتی بنیاد پر کرائے جائیں جتوئی

اصل مسئلہ سیاسی عمل کا جاری نہ رہنا ہے

[illegible]



[illegible]

اردو عربی کے بعد عالم اسلام کی سب سے بڑی زبان ہے جسٹس قدیر

انگریزی یا کسی علاقائی زبان کو اردو سے کوئی خطرہ نہیں۔ مجلس مذاکرہ سے خطاب

[illegible]

MANAGING EDITOR: M. LATEEF OWAISI